بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم۔ پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۲ ہجرت ۱۳۴۷ ہش | ۲ صفر ۱۳۸۸ھ | ۲ مئی ۱۹۶۸ء | نمبر ۹۵

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمہیں چاہیئے کہ سب بھائیوں پر نیک ظن رکھو اور ان کے ساتھ ہمدردی میں دریغ نہ کرو

ہر شخص کو ہر روز مطالعہ کرنا چاہیئے کہ وہ کہاں تک ان امور کی پرواہ کرتا ہے

"میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن کو اپنے بھائیوں کی نسبت کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ مشکلات کے وقت اپنے اوقات، مال اور طاقت کو دوسروں کے لئے خرچ نہیں کرتے۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا کچھ بھی توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبرگیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ یا اگر وہ کسی قسم کی اور مشکلات میں گرفتار ہو تو اس کے لئے اپنے مال کا کچھ حصہ بھی خرچ نہیں کرتا۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبرگیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کرنے کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی آیا ہے کہ ہانڈی میں پانی زیادہ ڈال لو اور اپنے ہمسائے کو بھی دو۔ دیکھو کس قدر تاکید ہمدردی کی ہے مگر برخلاف اس کے آجکل اس حدیث کی کوئی بھی پرواہ نہیں کرتا بلکہ اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں۔ یاد رہے ہمسائے سے یہی مطلب نہیں جو اپنے گھر کے ساتھ رہتا ہو بلکہ تمہارے بھائی جو تم سے ہزاروں سینکڑوں کوس کے فاصلہ پر رہتے ہیں وہ سب تمہارے ہمسائے ہی ہیں۔ تمہیں چاہیئے کہ ان سب پر نیک ظن رکھو اور ہمدردی میں کسی پہلو سے بھی ان سے دریغ نہ کرو۔ ہر شخص کو ہر روز مطالعہ کرنا چاہیئے کہ وہ کہاں تک ان امور کی پرواہ کرتا ہے اور کہاں تک اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور سلوک کرتا ہے۔ اس کا بڑا بھاری مطالبہ انسان کے ذمہ ہے۔ خدا تعالیٰ تمہاری ہمدردیوں کا بھوکا نہیں اور نہ اسے کوئی پرواہ ہے۔ وہ تمہارے ہی فائدہ کے لئے احکام نازل کرتا ہے اور تمہاری بہتری کو پسند کرتا ہے۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۴ء)

اخبار احمدیہ

-- ربوہ یکم مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

-- میرے نسبتی بھائی ملک محمد شفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ بھینی شرقپور کا اکلوتا پوتا عزیز نعیم احمد ٹائیفائڈ کے بعد بہت سی پیچیدہ امراض میں مبتلا ہو گیا ہے۔ لاہور کے قریباً تمام بڑے بڑے ڈاکٹروں سے علاج کروایا جا چکا ہے۔ لیکن افاقہ کی کوئی صورت نظر نہیں آئی۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے عزیز موصوف کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(محمد احمد ثاقب ربوہ)

-- حضرت قاضی محمد رشید صاحب مرحوم سابق وکیل المال کے چھوٹے بیٹے عزیزم منیر احمد انصاری بی۔ اے بی۔ ایڈ کپالہ مشرقی افریقہ کے احمدیہ سکول میں ٹیچر مقرر ہو گئے ہیں۔ احباب سے عزیز کے بخیریت پہنچنے اور مقاصد دینیہ میں کامیاب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

-- لجنہ اماء اللہ کے چندے کا ششماہی میزان مجوزہ بجٹ سے تین ہزار روپے کم ہے۔ براہ مہربانی نادہند لجنات اس طرف فوری توجہ دیں۔ اور ممبری چندہ جلد از جلد بھجوا دیں تا کہ بجٹ میں جو کمی ہو گئی ہے وہ پوری ہو سکے۔

(آفس سکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کی بابرکت تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

"میں چاہتا ہوں کہ تمام جماعت کثرت کے ساتھ تسبیح اور درود پڑھنے والی بن جائے اس طرح پر کہ ہمارے بڑے مرد ہوں یا عورتیں (ربوہ والے) کم سے کم دو سو بار یہ تسبیح اور درود پڑھیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا ہے یعنی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

۱۵ سال سے ۲۵ سال کی عمر کے ایک سو بار۔ بچے سات سال سے ۱۵ سال تک کے ۳۳ دفعہ اور جن کی عمر ۷ سال سے کم ہے۔ ان کے والدین یا سرپرست ایسا انتظام کریں کہ ان سے دن میں تین دفعہ کم از کم یہ تسبیح اور درود کہلوایا جائے۔ پس جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے اور کم از کم مذکورہ تعداد میں (اور زیادہ سے زیادہ جس کو جتنی بھی توفیق ہے) اس ذکر و درود کو پڑھے۔"

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ مئی ۱۹۶۸ء

تقویٰ کے بغیر اسلامی قانون کا نفاذ ممکن نہیں

آج کل جو لوگ اسلامی قانون وغیرہ پر بحث کرتے ہیں اور اسلامی نظام کو رائج الوقت تحریکات کے ساتھ مماثلت دیتے ہیں وہ عموماً اس بات کو زیر نظر نہیں رکھتے کہ اسلام میں ہر عمل کی بنیاد تقوے اللہ پر رکھی گئی ہے۔ اور قرآن کریم صرف متقیوں ہی کی راہ نمائی کرتا ہے۔ اگر یہ لوگ اس امر کو پیش نظر رکھیں تو بہت سی الجھنیں جو جدید مفکرین کے دلوں میں اسلامی قانون اسلامی نظام یا اسلامی اخلاق کے متعلق پیدا ہو جاتی ہیں، وہ خود بخود حل ہو سکتی ہیں۔ مثلاً جو لوگ ملک میں اسلامی قانون کا نفاذ چاہتے ہیں، وہ اکثر اس بات کو فراموش کر دیتے ہیں۔ کہ اسلامی قانون اسی وقت پوری طرح کامیاب ہو سکتا ہے۔ جب معاشرہ متقی لوگوں پر مشتمل ہو۔ کم از کم یہ کہ اکثریت ایسے لوگوں کی ہو جو قرآن کریم کی اصطلاح میں متقی ہوں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اسلام نے جو قانون دیا ہے وہ انسانی عقل کو بھی اپیل کرتا ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ زمانہ حال کے مفکرین بہت غور و فکر کے بعد اسلامی اخلاق یا قانون کے قریب آ رہے ہیں۔ تاہم اسلامی اخلاق اور اسلامی قانون کی روح حقیقت میں تقوے ہے۔ اور نہ صرف نواہی بلکہ اوامر بھی تقوے ہی کی بنیاد پر صحیح معنوں میں پوری طرح زیر عمل آ سکتے ہیں۔

یہ کہ موجودہ زمانہ کے آزاد مفکرین عقل کے زور سے اسلامی اخلاق اور قانون کے قریب تر آ جاتے ہیں اس کی ایک مثال منیر رپورٹ سے ذیل میں درج کی جاتی ہے فھو ھذا

"سورۂ کافرون صرف تم الفاظ پر مشتمل ہے اس کی آیت چھ الفاظ سے زیادہ کی نہیں۔ اس سورت میں وہ بنیادی خصوصیت واضح کی گئی ہے جو کردار انسانی میں ابتدائے آفرینش سے موجود ہے۔ اور لا اکراہ والی آیت میں جس کا متعلقہ حصہ صرف نو الفاظ پر مشتمل ہے۔ ذہن انسانی کی ذمہ داری کا قاعدہ ایسی صحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ کہ اس سے بہتر صحت ممکن نہیں۔ یہ دونوں متن جو الہام الٰہی کے ابتدائی دور سے تعلق رکھتے ہیں۔ انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے اس اصول کی بنیاد و اساس ہیں۔ جس کو معاشرہ انسانی نے صدیوں کی جنگ و پیکار اور نفرت و خونریزی کے بعد اختیار کیا ہے اور قرار دیا ہے کہ یہ انسان کے اہم ترین بنیادی حقوق میں سے ہے۔" (منیر رپورٹ اردو ص۲۳۵)

الغرض اسلام نے انسانی اخلاق اور اسلامی اخلاق پر حاوی قانون کے متعلق جو اصول دیئے ہیں وہ عقل کے ترازو پر بھی پورے اترتے ہیں۔ تاہم جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ ان اصولوں کو پوری طرح جامۂ عمل پہنانے کے لئے تقوے بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور اسلامی قانون یا اس کے اخلاقی اصول اسی وقت پوری طرح زیر عمل لائے جا سکتے ہیں۔ جب ان اصولوں کے بروئے کار لانے کے لئے تقوے اللہ پیچھے ہو۔

اسلام میں نہ صرف نواہی کے اصول دیئے ہیں بلکہ اوامر بھی ہیں۔ یعنی نہ صرف اخلاق منفی اصولوں کا مجموعہ ہے۔ بلکہ مثبت نیکی کے اصول بھی دیئے گئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ ہندوؤں، عیسائیوں اور دوسری قوموں میں بھی پائے جاتے ہیں جو بعض گناہ نہیں کرتے۔ مثلاً جھوٹ نہیں بولتے کسی کا مال ناحق نہیں کھاتے۔ قرضہ دبا نہیں بیٹھتے بلکہ واپس کرتے ہیں۔ معاملات معاشرت میں بھی سچے ہوتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اتنی ہی بات نہیں جس سے وہ راضی ہو جاوے۔ بدیوں سے بچنا چاہیئے اور اس کے بالمقابل نیکی کرنی چاہیئے اس کے بغیر مخلصی نہیں جو اسی پر مغرور ہے کہ وہ بدی نہیں کرتا۔ وہ نادان ہے اسلام انسان کو اسی حد تک نہیں پہنچاتا اور چھوڑتا بلکہ وہ دونوں ثقلیں پوری کرنا چاہتا ہے۔ یعنی بدیوں کو تمام و کمال چھوڑ دو اور نیکیوں کو پورے اخلاص سے کرو جب تک یہ دونوں باتیں نہ ہوں نجات نہیں ہو سکتی۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص۳۷۷، ص۳۷۸)

ہم نے یہ اقتباس اس لئے دیا ہے کہ احباب تقوے کے متعلق پوری طرح علم حاصل کر لیں اور یہ تعین کر لیں کہ اسلامی اخلاق بغیر تقوے کے دنیا کے لئے کوئی زیادہ مفید ثابت نہیں ہو سکتے۔ مثلاً اگرچہ منیر رپورٹ کے اوپر کے اقتباس میں یہ حقیقت بیان کی گئی ہے کہ موجودہ مفکرین اخلاق اسلامی اخلاق کے قریب تر پہنچ گئے ہیں۔ لیکن سوال صرف عقلاً کسی اچھے اصول کا قائل ہونا نہیں بلکہ اس اصول کو زیر عمل لانے کا سوال حقیقی سوال ہے۔ اور اچھے سے اچھا اصول بھی جب تک عمل میں نہ لایا جائے بے فائدہ ہے اور اسلام ہمیں یہ سکھاتا ہے کہ قرآن کریم میں جو اخلاقی اصول دیئے گئے ہیں۔ ان پر پورا اور صحیح عمل بغیر تقوے کے نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا محض عقل سے کسی اصول کی خوبی ثابت کرنا کافی نہیں ہے بلکہ جب تک دلوں میں تقوے کی جوت نہ جگائی جائے۔ اسلامی قانون کا نفاذ ممکن نہیں۔ یہی چیز ہے جو اسلام کو فلسفہ سے ممیز کرتی ہے۔ اور ان تحریکوں سے الگ کرتی ہے۔ جو محض عقل کی بنیاد پر آج دنیا میں رواج پا رہی ہیں۔ یاد رہے کہ تقوے اللہ اسی وقت دل میں پیدا ہو سکتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کے وجود پر علیٰ وجہ البصیرت ایمان پیدا ہو جائے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمیں نظری طور پر دنیا کے سامنے اسلامی قانون کی خوبی کو پیش نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن ہمارا کام اسی حد تک پہنچ کر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ ہمیں ان اصولوں کو اپنے عمل میں پیش کرنا چاہیئے اور جب تک جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ ہمارے دلوں میں سچا تقوے پیدا نہیں ہوتا۔ ہم ایسا نہیں کر سکتے

"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

نوٹ:۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک پر ایک مصرعہ "جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں" جاری ہوا تھا۔ خاکسار نے اسی پر ذیل کے اشعار کہے ہیں۔ ظفر

بڑھ رہے ہیں اس طرح ہم زندگی کی راہ میں
ہے زمامِ کار دستِ مردِ حق آگاہ میں

خیمہ زن ہے ربطِ دل پر امامِ وقت یوں
نغمہ زن ہے ہر دلِ پُرسوز اس کی چاہ میں

لا الٰہ کہہ کر ہوئے ہم بے نیازِ دو جہاں
مل گئی ساری خدائی ہم کو اِلَّا اللّٰہ میں

سجدہ ریزی سرفرازی کے لئے اک شرط ہے
سر جھکا کر ہم بھی آئے ہیں تری درگاہ میں

عرش سے اک رابطہ قائم ہے اہلِ فرش کا
بارپاتی ہے دعا سرکارِ عالی جاہ میں

یہ متاعِ بے حقیقت ارمغاں لایا ہوں میں
"جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں"

چاہ و زنداں میں پڑے ہیں تیری خاطر بارہا
شانِ یوسف ہم نے دکھلائی ہے تیری چاہ میں

مصطفےٰ و میرزا کو تا کہ پہچانے جہاں
رکھ دیا ہے ان کا پرتو حسنِ مہر و ماہ میں

قیصر و کسریٰ کے فاتح جس کے ہیں ادنیٰ غلام
فرق اس کے سامنے کیا ہے گدا و شاہ میں

کب ہوس نے موت سے آنکھیں ملائی ہیں ظفر
عشق ہی مردانہ وار آتا ہے ہر جنگاہ میں

راجہ نذیر احمد ظفر ربوہ

پیشگوئی مصلح موعودؓ اور اس کا عظیم الشان ظہور

"وہ جلد جلد بڑھے گا۔۔۔۔۔۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا"

(از مکرم امین اللہ خان صاحب سالک ـــــ ربوہ)

(۲)

حضرت مصلح موعودؓ کے عہدِ مبارک میں مندرجہ ذیل بیرونی ممالک میں مساجد تعمیر کی گئیں :۔

انگلستان	۱	مغربی جرمنی	۲
ہالینڈ	۱	سوئٹزرلینڈ	۱
یو ایس اے	۳	ماریشس	۶
انڈونیشیا	۶۰	ایسٹ افریقہ	۲۰
ملایا	۲	سیرالیون	۴۰
سیلون	۲	نائیجیریا	۴۰
برما	۲	غانا	۱۶۱
بورنیو	۳		۳۴۴

بیرونی ممالک میں سکولوں کی تعداد :۔

نائیجیریا	۱۰	
غانا	۱۶	پرائمری
	۲	مڈل
	۱	سیکنڈری
	۱	عربی
سیرالیون	۱۵	پرائمری
	۲	سیکنڈری
ایسٹ افریقہ	۳	
	۵۰	

بیرونی ممالک میں شائع ہونے والے جماعتِ احمدیہ کے اخبارات :۔

یو، ایس، اے = ۲

THE MUSLIM SUNRISE

AHMADIYYA GAZETTE

جرمنی = ۱

DER ISLAM

انڈونیشیا = ۱

SINAR ISLAM

نائیجیریا = ۱

THE TRUTH

سیلون = ۱

THE MESSAGE

ایسٹ افریقہ = ۳

MAPENZIE YA MUNGU-

(SWAHILI)

EAST AFRICAN TIMES

VOICE OF LUGANDA

لنڈن = ۱

THE MUSLIM HERALD

کوپن ہیگن = ۱

AKTIV ISLAM

ہالینڈ (دی ہیگ) = ۱

AL ISLAM

کیپ ٹاؤن (ساؤتھ افریقہ) = ۱

AL-ASR

سیرالیون = ۱

THE AFRICAN CRESCENT

غانا = ۱

THE GUIDANCE

ماریشس = ۱

LE MESSAGE

علاوہ ازیں دیگر اسلامی کتب بھی شائع کی جاتی ہیں اور اس طرح ہر سمت اسلام کے غلبہ کے لئے جدوجہد کی جاتی ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعہ ہزاروں بیمار عیسائی بیماریوں سے صاف ہو کر اسلام کی روح پرور نعمت سے متمتع ہوئے۔ لیگوس، نیروبی، شکاگو، واشنگٹن اور دنیا کے کئی دور افتادہ دیہات اس امر پر شاہد ہیں کہ ہزاروں افراد روح الحق کی برکت سے نفس کی آلائشوں سے نجات پا گئے۔ حضرت مصلح موعودؓ کے خدام انتہائی مشکلات میں بھی اپنے مشن کی کامیابی کے لئے کوشاں رہے جن علاقوں میں اشاعتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیا گیا ان میں ماریشس بھی ہے۔ یاد رہے کہ ماریشس کو

LEBORD DELE MOND

یعنی دنیا کا کنارہ کہا جاتا ہے۔ ان معنوں کے لحاظ سے دنیا کے اس کنارہ پر بھی حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا پیغام پہنچا۔

امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا کے دارالخلافہ سکریمنٹو کے پاس ایک مقام ہے جہاں سے دو اطراف کو رُخ کر کے نماز پڑھنی جائز ہونی چاہیئے کیونکہ وہاں سے خواہ جنوب مشرق کی طرف نماز کے لئے رُخ کر لیا جائے یا جنوب مغرب کی طرف۔ دونوں اطراف سے کعبہ کا فاصلہ مساوی ہے اور عرض بلد وہی ہے۔ وہاں سے جنوب مشرق کی طرف سے بھی کعبہ قریباً ساڑھے بارہ ہزار میل ہے اور جنوب مغرب کی طرف سے بھی کعبہ قریباً ساڑھے بارہ ہزار میل ہے۔ زمین کا محیط قریباً پچیس ہزار میل ہے۔ ایک لحاظ سے سکریمنٹو کے قریب کا یہ مقام بھی دنیا کا کنارا ہے۔ یہاں بھی حضرت مصلح موعودؓ کا مبلغ پہنچا اور یہاں بھی لوگوں کو اسلام کا پیغام دیا گیا۔

حضرت مصلح موعودؓ کی اسلام کے لئے مساعی کا اندازہ لگانے کے لئے امریکہ ہی مثال کے طور پر لے لیجئے۔ امریکہ مشن بھی حضرت مصلح موعودؓ کی ایک یادگار ہے۔ ۱۹۲۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ہدایات کے تحت حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ نے اس مشن کا آغاز کیا۔ وہاں پانچ مقامات پر جماعت کی اپنی عمارتیں ہیں جن میں مشن کا کام ہوتا ہے۔ قریباً گیارہ مقامات پر چھوٹی بڑی جماعتیں ہیں۔ لٹریچر کثرت سے شائع کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ کے عہدِ مبارک میں احمدیہ لٹریچر عوام کے علاوہ امریکی پریذیڈنٹ، کانگریس کے تمام نمائندگان، تمام ریاستوں کے گورنروں اور دیگر سرکردہ شخصیات کو دیا گیا۔ امریکہ کی سینکڑوں بڑی لائبریریوں کو احمدیہ لٹریچر بھجوایا گیا۔ انفرادی ملاقاتوں، اجتماعی لیکچروں، تقسیم لٹریچر، اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ کروڑوں افراد تک اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔

حضرت مصلح موعودؓ کی کتب کمیونزم اور ڈیموکریسی، احمدیت یعنی حقیقی اسلام اور دیباچہ تفسیر القرآن نسبتاً خاصی تعداد میں امریکہ میں تقسیم کی گئی۔ حضرت مصلح موعودؓ کی تصنیف دیباچہ تفسیر القرآن نے تو عیسائیت کی بنیاد ہلا دی ہے۔ نہ پوپ نہ کارڈنلز، نہ عیسائی پروفیسر، نہ عیسائی مناد، نہ کسی چرچ فیڈریشن کا پریذیڈنٹ اس کتاب کا مقابلہ کرتا ہے اور نہ مقابلہ کر سکتا ہے۔

اس طرح امریکہ میں بھی حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعہ دلائل و براہین سے اسلام کا تفوق واضح کیا گیا ہے۔

دنیا کے کناروں سے تحسین و آفریں

حضرت مصلح موعودؓ اور حضرت مصلح موعودؓ کی قیادت میں اسلام کے لئے جماعتِ احمدیہ کی عالمگیر مساعی کے متعلق دنیا کے مختلف ممالک سے مختلف اصحاب کی آراء ملاحظہ ہوں :۔

سیرالیون کی ایک اہم شخصیت مسٹر اوبابرائٹ لکھتے ہیں :۔

"میں نے گزشتہ ہفتہ اپنے پہلے آرٹیکل میں جن مسلم الثبوت شخصیات کے اقتباسات درج کئے تھے، ان میں سے ایک مسلّم الثبوت شخصیت جماعتِ احمدیہ کے سربراہ مرزا بشیر الدین محمود ہیں۔ اس عظیم اسلامی مصنف نے اسلام کے مختلف پہلوؤں پر اپنے لٹریچر سے میری روح کو اتنا زیادہ متاثر کیا ہے کہ میں نے اس ہفتہ فیصلہ کیا ہے کہ آپ (قارئین) اس مسرت میں شریک ہوں جو اسلامی تعلیمات کی امتیازی خصوصیات کے موضوع پر اس موصوف کے فرمودات سے حاصل ہوتی ہے۔"

(سیرالیونین ۷ فروری ۱۹۶۳ء)

امریکہ کے ایک اخبار نے لکھا :۔

"جماعتِ احمدیہ نے اپنے مرکز (ربوہ) پاکستان سے دنیا کے بہت سے علاقوں بشمول کولمبس (اوہائیو۔ یو۔ ایس۔ اے) اپنے مشنری بھیج کر دنیا کے گرد اپنا اثر و نفوذ قائم کر لیا

ہے۔"

(کولمبس سٹیزن جرنل ۲۰ دسمبر ۱۹۶۱ء)

مصر کے اخبار "الفتح" نے لکھا:۔

"میں نے بغور دیکھا تو قادیانیوں کی تحریک حیرت انگیز پائی۔ انہوں نے بذریعہ تحریر و تقریر مختلف زبانوں میں اپنی آواز بلند کی ہے اور مشرق و مغرب کے مختلف ممالک و اقوام میں بصرف کثیر زر اپنے دعوے کو تقویت پہنچائی ہے۔ ان لوگوں نے اپنی انجمنیں منظم کر کے زبردست حملہ کیا ہے اور ایشیا، یورپ، امریکہ اور افریقہ میں ان کے اپنے تبلیغی مراکز قائم ہو گئے ہیں جو علم و عمل کے لحاظ سے تو عیسائیوں کی انجمنوں کے برابر ہیں لیکن تاثیرات و کامیابی میں عیسائی پادریوں کو اُن سے کوئی نسبت نہیں۔ قادیانی لوگ بہت بڑھ چڑھ کر کامیاب ہیں کیونکہ ان کے پاس اسلام کی صداقتیں اور پُرحکمت باتیں ہیں ..... جو شخص بھی ان لوگوں کے حیرت زا کارناموں کو دیکھے گا وہ حیران و ششدر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا کہ کس طرح اس چھوٹی سی جماعت نے اتنا بڑا جہاد کیا ہے۔ جسے کروڑوں مسلمان بھی نہیں کر سکے۔"

(الفتح ۲ جمادی الثانی ۱۳۵۱ھ القاہرہ)

امریکہ کے DR. STANKO M. VUJICA نے انگلستان کے ایک رسالہ EASTERN WORLD میں حضرت مصلح موعود" اور جماعتِ احمدیہ کے متعلق لکھا:۔

"The Qadian group as it is still called, with its headquarters since Partition in Rabwah, West Pakistan, has been under the leadership of the Founder's son Bashiruddin since 1914. "Hazrat Sahib", as his followers call him, has been a dynamic leader and a prolific writer ....."

(December 1961)

"قادیانی جماعت (جیسا کہ اسے ابھی تک کہا جاتا ہے) تقسیم پاک و ہند کے بعد مغربی پاکستان میں ربوہ کو اپنا مرکز بنائے ہوئے ۱۹۱۴ء سے بانیٔ جماعت کے صاحبزادے بشیر الدین صاحب کی زیرِ قیادت ہے۔"

"حضرت صاحب" (جس طرح کہ ان کے پیرو انہیں پکارتے ہیں) کثرت سے لکھنے والے اور ایک فعّال رہنما ہیں....."

ایسٹرن ورلڈ دسمبر ۱۹۶۱ء

(باقی)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر)

درخواستِ دعا

مکرم فضل الدین صاحب فضل دین اینڈ سنز منروویا۔ لائبیریا نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے لئے تین ہزار روپیہ عطیہ کا وعدہ کیا تھا۔ آپ نے اِس وعدہ سے ایک سو روپیہ زائد یعنی تین ہزار ایک سو روپیہ کا چیک بھجوا دیا ہے اور سابق وعدہ میں گیارہ سو روپیہ کا اضافہ اپنے بیوی بچوں کی طرف سے اور ایسے رشتہ داروں کی طرف سے جو وعدہ نہ کر سکتے ہوں کر کے وعدہ کی کُل مقدار -/۱۴۰۰۰ روپیہ تک بڑھا دی ہے۔ اضافہ کی بقیہ رقم ایک ہزار بھی جلد ترادا کرنے کی فکر میں ہیں۔ اللہ تعالےٰ اُن کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی برکات و افضالِ خاص سے نوازے۔ آمین۔

مخلصین سے درخواست ہے کہ وہ اپنی موعودہ رقوم کو جلد سے جلد ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

ضروری اعلان برائے انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۶۸ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۱ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کو بطور یاددہانی بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ عہدیداران کے انتخابات از یکم مئی ۱۹۶۸ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۱ء جلد از جلد حسب قواعد کروا کر ارسال فرماویں۔ اکثر جماعتوں کی طرف سے ابھی تک انتخابی رپورٹیں موصول نہیں ہوئیں۔ بعض جماعتیں انتخابات کی رپورٹیں نامکمل بھجواتی ہیں جنہیں مکمل کروانے کے لئے مالی نقصان کے ساتھ ساتھ سلسلہ کا نہایت قیمتی وقت بھی ضائع ہوتا ہے۔ لہذا جملہ جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی انتخابات حسبِ قواعد کروانے کے لئے پوری توجہ فرماویں۔ جن جن جماعتوں کے پاس قواعد و ضوابط کی کتاب نہیں ہے وہ بذریعہ وی۔ پی نظارت ہذا سے منگوالیں۔

انتخابات کرواتے وقت اور رپورٹیں ارسال کرتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات کو ضرور مدِّنظر رکھا جائے۔ احبابِ جماعت کی بروقت توجہ بہت ہی فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ امید ہے کہ آئندہ انتخابی رپورٹیں حسبِ قواعد اور مندرجہ ذیل ہدایات کے مطابق بھجوائیں گے۔

(۱) انتخابی رپورٹ میں منتخب شدہ عہدیداران کے مکمل پتہ جات ضرور درج فرماویں اور تمام انتخابی رپورٹیں نظارت علیا میں بھجوائیں۔

(۲) منتخب شدہ عہدیداران میں جو جو دوست موصی ہوں ان کے وصیت نمبر ضرور درج کئے جائیں۔

(۳) جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق انتخابی رپورٹ پر مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ شامل ہونی ضروری ہے کہ وہ بقایا دار نہیں ہیں۔

(۴) فہرست انتخاب کو مرکز میں بھجواتے ہوئے اس بات کو وضاحت سے بیان کرنا چاہیئے کہ مطابق قواعد ووٹ دینے کے قابل اس انجمن کے کتنے افراد ہیں اور ان میں سے بوقت انتخابی اجلاس کتنے حاضر تھے۔ فورم کے لئے قواعد کے مطابق جن ممبران کو انتخاب کے اجلاس میں شامل ہونے کا حق نہیں ہے ان کو نکال کر باقی ممبران کا ۱/۳ حصہ ہوگا۔

(۵) فہرست انتخاب پر صدر جلسہ سے علاوہ دو ایسے دوستوں کے دستخط ہونے بھی لازمی ہوں گے جو کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہ آئے ہوں مگر انتخاب کی کارروائی میں موجود رہے ہوں۔

(۶) جن جن جماعتوں میں مجالس موصیان قائم ہیں یا قائم ہو سکتی ہیں وہاں پر صدر موصیان کا انتخاب حسبِ قواعد کروایا جائے اور یہ امر ملحوظ رکھیں کہ صدر موصیان کی انتخابی رپورٹ دوسرے عہدیداران کے ساتھ نہ بھجوائی جایا کرے بلکہ براہِ راست مکرم سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی خدمت میں بھجوائی جائے۔

(۷) مندرجہ ذیل عہدیداران کے انتخابات نظارت ہذا میں نہ بھجوائیں کیونکہ ان کا تعلق نظارت ہذا سے نہیں ہے۔ ان عہدیداران کی منظوریاں متعلقہ دفاتر سے حاصل کی جائیں۔

(۱) قاضی (۲) عہدیداران مجالس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ۔

(۳) سیکرٹریان تحریکِ جدید و وقفِ جدید و فضلِ عمر فاؤنڈیشن

(۸) صدر موصیان کا انتخاب صرف موصی احباب کر سکتے ہیں جس کے متعلق قواعد اخبار الفضل مورخہ ۱۰/۲/۶۸ اور ۱۸/۲/۶۸ میں شائع ہوئے ہیں ان کو ملحوظ رکھیں۔

ناظر اعلیٰ

صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ

ہیضہ ـــــ ایک مہلک وبائی مرض

از مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب گولبازار ربوہ

پاکستان کے مختلف مقامات سے ہیضہ کی وبا پھیلنے کے متعلق خبریں آ رہی ہیں یہ موسم بھی اچھا نہیں۔ اسلئے اس خطرناک مرض کے متعلق طبی نقطۂ نگاہ سے بعض ضروری باتیں مختصراً عرض کرتا ہوں۔

ہیضہ ایک ایشیائی مرض ہے۔ اور بھارت میں وادی گنگا جمنا اس کا اصل وطن ہے یہیں سے تمام بھارت اور دوسرے ممالک میں یہ مرض وقتاً فوقتاً پھیلتا رہتا ہے بھارت میں ہر سال اس مرض سے ہزاروں اموات ہوتی رہتی ہیں۔

مغربی پاکستان کے بیشتر دریا بھارت و مقبوضہ کشمیر میں سے ہو کر پاکستان میں داخل ہوتے ہیں چونکہ یہ مرض دریاؤں کے پانی کے ذریعہ آسانی سے پھیلتا ہے اسلئے پاکستان کے لئے یہ خطرہ ہمیشہ موجود ہے۔ العیاذ باللہ

ہیضہ کی مرض ایک خاص جرثومہ جس کا نام قومہ بیسلس ہے۔ Comma Bacillus سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ جراثیم زیادہ تر پانی کے ذریعہ یا پانی سے دودھ کے ذریعہ انسان کے معدہ و انتڑیوں میں داخل ہو کر مرض ہیضہ کا باعث بنتے ہیں۔ برف۔ مختلف قسم کے مشروب پانی ملا دودھ۔ دہی۔ آئس کریم۔ فلفیاں وغیرہ اس مرض کے پھیلانے کا باعث بنتے ہیں وبا کے زمانہ میں دریا۔ نہریں۔ کنویں اس مرض کے پھیلانے کا بڑا باعث ہوتے ہیں۔

دریا یا نہر کے بہاؤ کے اوپر کسی جگہ ہیضہ کا کیس ہو جائے۔ اس کا گندہ پانی میں مل کر دریا کے سارے راستہ کی آبادی کے لئے خطرہ بن جاتا ہے ـــ کنوئیں کے کنارے نہانے دھونے کا عام رواج ہے۔ ہر کوئی اپنی بالٹی یا ڈول کنوئیں سے پانی نکالنے کے لئے ڈالتا ہے۔ اس طرح کنوئیں کے پانی میں جراثیم داخل ہو کر تمام ارد گرد کی آبادی کے لئے خطرہ کا باعث بنتے رہے ـــ نلکا کا پانی محفوظ ہے بشرطیکہ انفیکٹڈ یعنی جراثیم آلودہ دریا یا نہر کے کنارے نہ ہو یا گند کے ڈھیر کے قریب نہ ہو۔

گھریلو مکھی اس مرض کے پھیلانے کا دوسرا بڑا باعث ہے مریض کی قے یا پاخانہ سے جراثیم اٹھا کر پھلوں سبزیوں مٹھائیوں اور دیگر انسانی خوراک تک پہنچانا اس کا کام ہے

ہیضہ کے علامات

ہیضہ کا نام ہی دہشت پیدا کر دیتا ہے جہاں چھوٹے بچے ایک دو کیس ہوئے حکام و عوام میں اک دہشت سی پھیل جاتی ہے اسلئے جہاں کوئی مشکوک کیس ہو۔ اس کے متعلق اچھی طرح جانچ پڑتال ہونی چاہیئے بلکہ جہاں تک ممکن ہو لیبارٹری کے ذریعہ صحیح تشخیص ہو جانی چاہیئے ورنہ بہت سا روپیہ اور وقت بے فائدہ ضائع ہوگا۔ اور لوگوں میں اضطراب و پریشانی علیحدہ ہوگی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بعض دوسری بیماریاں مثلاً انفیکشس ڈائیریا وغیرہ بھی اسی طرح خطرناک ہیں۔ اور ان سے بھی کثرت سے اموات ہوتی ہیں اور احتیاطی تدابیر بھی قریباً ایک ہی جیسی ہیں۔ لیکن ہیضہ ایک ایسی مرض ہے جس کا لیبل لگ جانے سے ایک طرف تو دہشت پھیلتی ہے، دوسری ہیضہ میں ایک ایسی مرض ہے۔ جس کی روک تھام حفاظتی ٹیکہ لگوانے سے تسلی بخش طور پر ہو سکتی ہے۔ غور کرنے کی بات ہے۔ اگر بے احتیاطی سے کسی علاقہ میں کسی مریض کی تشخیص ہیضہ کر دی گئی ہو۔ تو کس قدر روپیہ قوم و افراد کا ٹیکہ لگوانے پر اٹھ جائیگا دوسری غور طلب بات یہ ہے کہ ہیضہ کے ٹیکہ کا اثر صرف چار پانچ ماہ تک رہتا ہے۔ اس طرح ٹیکہ صرف اسی صورت میں لگانا چاہیئے۔ جب مرض کی تشخیص یقینی ہو گئی ہو۔ اور مرض تشخیص کے لحاظ سے یہ نہایت آسان امراض میں سے ہے۔ غلطیاں صرف بے احتیاطی یا خوف طاری ہو جانے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اسلئے میں اس کی موٹی موٹی پہچان عرض کر دیتا ہوں۔

علامات و خصوصیات

برخلاف تمام دوسری امراض کے جن میں قے و دست ہوتے ہیں۔ ہیضہ کی مرض میں سے پہلے دست شروع ہوتے ہیں۔ پھر بعد میں قے شروع ہوتی ہے ایک دو بڑے بڑے آسان بغیر مروڑ کے پاخانے آنے کے بعد صرف پانی خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ جس کا رنگ قریباً ایسے چاولوں کے پانی (Rice water) جیسا ہوتا ہے یہ دست بہت بڑے بڑے ہوتے ہیں دو تین پاخانہ آنے کے بعد قے شروع ہوتی ہے۔ ایک دو قے میں معدہ سے خوراک خارج ہوتی ہے بعد میں پیچھے کی طرح کا پانی نکلتا ہے۔ قے بغیر متلی کے اور نہایت آسانی سے ہوتی ہے مرض شروع ہونے کے بہت جلد پیروں پنڈلیوں میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے اور پیٹ کے پٹھوں میں بھی درد شروع ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض شدید بے چینی میں مبتلا ہو جاتا ہے

ہیضہ کے جراثیم کے زہریلے اثر سے مریض پر شدید قسم کا ضعف بہت جلد طاری ہو جاتا ہے۔ زبان گلا۔ جلد خشک ہو جاتے ہیں آواز بیٹھ جاتی ہے۔ بلکہ بالکل بند ہو جاتی ہے۔ شدید پیاس لاحق ہوتی ہے۔ جلد ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ نبض محسوس نہیں ہوتی۔ اگر ہوتی ہے تو بے معلوم اندرونی جسم کا ٹمپریچر اور بیرونی جسم کے ٹمپریچر میں نمایاں فرق ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر منہ اور بغل میں ٹمپریچر ۹۰° ہے تو مقعد میں شاید ۱۰۰° ہوگا۔ یہ نمایاں فرق کسی دوسری مرض میں نہیں ہوتا

پیشاب

بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔

حفظ ماتقدم

بیماری کی وجہ اور پھیلنے کے ذرائع معلوم ہیں۔ اس لئے اس پر کنٹرول کرنا بہت آسان ہے۔ سب سے پہلے جائے وقوعہ کی طرف توجہ لازمی ہے مریض کی تمام اشیاء جو جلائی جا سکیں جلا دیں کمرے کا فرش و دیواریں ۵ کریولن لوشن سے خوب اچھی طرح صاف کریں۔ مریض کے پاخانہ و قے میں ۵ کریولن لوشن ملا دیں۔ اور بعد میں جلا دیں۔ مکھی میں وبا دنیا خطرناک ہے۔

تمام ٹٹیاں نالیاں اسی لوشن سے اچھی طرح صاف کریں۔ مکھیوں کے خلاف مہم چلائی جائے اور ان کے پیدا ہونے کی جگہوں کو صاف کیا جائے جہاں ممکن ہو یہی لوشن یا فینائل استعمال کیا جائے بستی کا ہر فرد اس مہم میں دل و جان سے حصہ لے۔ ہر نالی گلی کوچہ مکان کو صاف کیا جائے اور جہاں جہاں لوشن استعمال ہو سکتا ہے کیا جائے۔

وبا کے دنوں میں دریا۔ نہر۔ کنوئیں کا پانی جہاں تک ممکن ہو۔ استعمال نہ کیا جائے اگر استعمال کرنا ہی پڑے تو پانی ابال لیا کریں۔ یا پوٹاسیم پرمینگنیٹ نصف گرین فی گھڑا کے حساب سے حل کر کے ملا لیا کریں۔ یا کلورو رینیٹڈ لائم (Chlorinated lime) جس کو بازار میں رنگ کا ٹ بھی کہتے ہیں نصف چھٹانک فی گھڑا کے حساب سے پانی میں ملا لیں۔ اور یہی پانی برتن دھونے اور کھانے پکانے کے لئے استعمال کریں۔

برف۔ آئس کریم۔ سوڈے کی بوتلیں اور دیگر بازاری مشروبات استعمال نہ کریں۔ دودھ ابال کر استعمال کریں دہی بازار سے خرید کر استعمال نہ کریں۔ اگر ضرورت ہو۔ تو گھر میں دودھ ابال کر صاف برتن میں دہی بنا کر استعمال کریں۔

گلی سڑی سبزیاں نہ زیادہ پکے ہوئے پھل ہرگز استعمال نہ کریں مٹھائیاں استعمال نہ کریں۔

کوئی سبزی کچی مثلاً ٹماٹر۔ ککڑی بطور سالاد استعمال نہ کریں۔

کوئی خوراک جو مکھیوں کی دست برد سے محفوظ نہ ہو استعمال نہ کریں۔

جن گھروں میں فریج ہیں کیمیاوی طریق پر جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ پانی کو جراثیم سے پاک کر کے ٹھنڈا کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔

بجائے اس کے کہ پودینہ سرکہ پیاز وغیرہ بازار سے بلیک میں مہنگے بھاؤ خریدیں۔ اور بے فائدہ روپیہ خرچ کریں۔ آپ روزانہ ایک گلاس پانی میں ۱۵ قطرہ ڈائیلیوٹ سلفیورک ایسڈ یا ڈائیلیوٹ نائیٹرک یا ہائیڈروکلورک ایسڈ ایک مرتبہ پی لیا کریں۔

(1) Dilute Sulphuric acid.

(2) Dilute Hydrochloric acid

ہیضہ والے علاقہ سے سلسلہ آمد و رفت بند کر دیں۔ ۴۴

درخواست دعا

میرے والد صاحب مکرم شیخ نعمت اللہ آجکل لاہور خالو جان مکرم شیخ امیر احمد صاحب کے گھر پر ہیں ان کی ٹانگ سے ورم ابھی نہیں اترا احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں (کرامت فاروق ربوہ)

آپ کے گھر میں

تریاق کشمیر کی ایک شیشی ہر وقت موجود رہنی چاہیئے تاکہ پیٹ درد ہیضہ متلی اور دستوں کا فوری علاج کیا جا سکے

قیمت فی شیشی ایک روپیہ

ـــ تیار کردہ ـــ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

وصولی چندہ وقف جدید دفتر اطفال و ناصرات بابت سال ۱۹۶۸ء

یہ ان خوش نصیب بچوں کی چھٹی فہرست ہے جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر سال رواں کا پورا چندہ بھجوا دیا ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

۱	زبیدہ اختر و نسیم اختر دختران صوبیدار مختار محمود صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ	۰۰	۶
۲	بچگان چوہدری محمد اسعد صاحب کرتونپنڈوری ضلع شیخوپورہ	۰۰	۱۲
۳	" چوہدری برکت علی صاحب گولڑہ سردار محمد پنجابی نور شاہ	۰۰	۲۰
۴	" ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب چک ۱۶۸/منگلہ سرگودھا	۰۰	۶
۵	" علی احمد صاحب چک ۶۴۴ گ ب ضلع لائلپور	۵۰	۶
۶	" بشیر احمد " "	۵۰	۱۲
۷	عابدہ خالدہ دختران محمد عبداللہ صاحب چک ۲۴۵ ج ب ضلع ساہیوال	۳۵	۶
۸	ندیم وسیم۔ توصیف پسران نصیر احمد صاحب محلہ سانو گوجر سیالکوٹ	۰۰	۶
۹	ناصرہ۔ نگہت۔ طلعت دختران محمد شفیع صاحب مسجد مبارک سیالکوٹ	۰۰	۱۰
۱۰	بچگان سرفراز احمد صاحب سیالکوٹ	۰۰	۱۵
۱۱	عبدالغفور صاحب موہلے گوجرانوالہ	۰۰	۶
۱۲	نذیراں رسول بی بی مینر چنیوٹ "	۰۰	۶
۱۳	محمود احمد۔ مسعود احمد۔ امۃ النصیر بچگان نذر احمد صاحب گوجرہ ورکاں گوجرانوالہ	۰۰	۶
۱۴	عبدالشکور۔ عبدالسلام فضیلت بچگان بشیر احمد صاحب " "	۰۰	۶
۱۵	بچگان چوہدری غلام نبی صاحب چک ۲۱۲/ج رحیم یار خاں "	۵۰	۶
۱۶	غلام محمد صاحب " "	۵۰	۷
۱۷	عامر احمد پسر ممتاز ملک بھکر میانوالی	۰۰	۶
۱۸	بچگان مرزا احسان اللہ صاحب لودھراں ضلع ملتان	۰۰	۶
۱۹	منور احمد پسر محمود احمد صاحب ۹/۱۰-۱۲ محمود آباد ملتان	۰۰	۱۰
۲۰	ناصر احمد پسر نصیر احمد صاحب " "	۰۰	۶
۲۱	مبارک احمد مظفر احمد پسران نور احمد صاحب " "	۰۰	۳
۲۲	انور بیگم۔ بشارت بیگم۔ دختران علی محمد صاحب "	۰۰	۶
۲۳	سلیم بی بی دختر محمود احمد صاحب "		
۲۴	بچگان ملک محمد دین صاحب گوجرہ ضلع لائلپور	۰۰	۱۲
۲۵	امتہ الصبوح دختر ملک محمد دین صاحب "	۰۰	۶
۲۶	ملک منور احمد صاحب پسر " "	۰۰	۶
۲۷	ادریس احمد پسر بشیر احمد صاحب پیراں غائب ملتان	۰۰	۵
۲۸	بچگان مستری خدا بخش صاحب نورنگر فارم ضلع تھرپارکر	۰۰	۸
۲۹	اطہر محمود قریشی ابن محمد اکمل صاحب قریشی ربوہ	۵۰	۶
۳۰	آصف محمود قریشی "	۵۰	۶
۳۱	نیصر محمود قریشی "	۵۰	۶

ہیضہ والے علاقہ سے اشیاء خوردنی اپنے علاقہ میں نہ لائیں۔

ہیضہ کے ایام میں جلاب کی ادویات استعمال نہ کریں حادثہ ہونے کا خطرہ ہے۔ ہیضہ کے ایام میں اگر کسی کے پیٹ میں تکلیف ہو تو فوراً علاج کر دیں۔ خراب پیٹ پر اس مرض کے حملہ کا زیادہ امکان ہوتا ہے — ہر مشکوک مریض کی اطلاع فوراً حکام ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کو دیں

ہیضہ کے مریض کا علاج خود کرنے کی کوشش نہ کریں نہایت خطرناک اور مہلک مرض ہے معمولی علاج کارگر نہیں ہوتا۔ فوری طبی امداد دیں اور فوراً ہسپتال میں داخل کر دیں۔

مرض کی تشخیص ہوتے ہی متاثرہ علاقہ میں ہر فرد کو ہیضہ کا ٹیکہ لگانا اشد ضروری ہے یاد رہے۔ انفیکشن ڈائریا یا قے دست والی دوسری امراض کی روک تھام کے لئے ہیضہ کا ٹیکہ بالکل بے کار ہے۔ ہیضہ کا ٹیکہ صرف ہیضہ کی روک تھام کے لئے ہی مفید ہے اسلئے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ قائم کر کے ہدایات حاصل کریں۔

یہ سب باتیں تب ہی ممکن ہو سکتی ہیں جب آپ حکام ہیلتھ سے پورے طور پر تعاون کریں۔ اگر تعاون کریں تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ وبا پر چند روز میں ہی قابو نہ پا لیا جاوے اگر آپ تعاون نہ کریں گے تو یہ مت خیال کریں کہ آپ یا آپ کے عزیز اس مرض سے محفوظ ہیں۔

اعلان دارالقضاء

حلقہ وار نظام کے ماتحت تمام قاضیوں کی سہ سالہ تقرری دیگر عہدیداران جماعت کی طرح یکم مئی ۱۹۶۸ء سے ہوگی۔ اسلئے تمام امراء اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان دنوں جو انتخاب عہدیداران ہوا ہے۔ اس میں قاضیوں کا انتخاب بھی کرایا جائے۔ اس میں مندرجہ ذیل امور ملحوظ رکھے جائیں

۱۔ ہر مقامی جماعت میں جس کے افراد پچاس سے زائد ہوں۔ قاضی مقرر کیا جانا ضروری ہے۔ مگر اس سے کم افراد والی جماعت میں بھی قاضی مقرر کرنا چاہیئے قریب قریب کی چھوٹی جماعتوں کے لئے کسی ایک جماعت میں سے بھی قاضی کا نام منتخب کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ قاضی کے سپرد کوئی انتظامی عہدہ نہ ہو۔ مثلاً پریذیڈنٹ یا سیکرٹری امور عامہ کو قاضی منتخب نہ کیا جائے اور اگر عہدہ قضاء کے لئے کوئی دوسرے درست موزوں نہ مل سکتے ہوں۔ تو اس صورت میں انتظامی عہدہ کے لئے کسی دوسرے دوست کا انتخاب کیا جائے

۳۔ جہاں تک ہو سکے ایک سے زائد دوستوں کا نام بطور قاضی منتخب کیا جائے تا ان میں سے کسی ایک کی منظوری حاصل کی جائے۔

۴۔ جن دوستوں کا نام بطور قاضی منتخب ہو ان کی علمی اور دینی قابلیت کا بھی رپورٹ میں اندراج کیا جائے۔

۵۔ اس انتخاب کی رپورٹ محترم امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب دوسرے عہدیداران سے الگ براہ راست ناظم دارالقضاء کو بھیجیں۔

۶۔ سابقہ مقرر شدہ قاضیوں کا نام بھی انتخاب میں مقرر کیا جا سکتا ہے۔

۷۔ حسب ضرورت ایک سے زائد قاضیوں کو مقرر کرنا چاہیئے۔ ہاں چھوٹی جماعتوں میں ایک ہی قاضی مناسب ہے۔

۸۔ قاضی کے لئے ایسے دوستوں کا انتخاب عمل میں لایا جانا چاہیئے۔ جو دینی معلومات کے علاوہ معاملہ فہم اور اخلاقی لحاظ سے اچھی شہرت رکھتے ہوں

۹۔ ۱۵ مئی ۱۹۶۸ء تک انتخاب قاضی کی رپورٹ موصول ہونی چاہیئے تا ان کی تقرری کی منظوری کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت عالیہ میں عرض کیا جا سکے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم شیخ عنایت الٰہی صاحب تین چار مہینہ سے بیمار ہیں۔ (محمود احمد ملک ناظم اطفال بھیرہ)

۲۔ جماعت احمدیہ کنری کے بعض افراد پر ایک جھوٹا کیس دائر ہے۔ ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے جانے اور باعزت بریت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ)

۳۔ شہزادہ قمر الدین صاحب مبشر سابق قائد خدام الاحمدیہ گذشتہ چار روز سے سخت بیمار ہیں۔ سید محمد اشرف لوبہ ٹیک سنگھ

۴۔ عزیز شیخ توقیر احمد کو سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ سے بازو پر چوٹ آگئی ہے

(ریاض احمد ناظم اطفال راولپنڈی)

۵۔ محترم میاں عبدالرحیم صاحب صراف سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ جڑانوالہ کافی عرصہ سے مختلف عوارض کا شکار چلے آ رہے ہیں۔

۔ عبدالحکیم صرف جڑانوالہ شہر — احباب

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسرائیل کے خلاف عربوں کے دفاع کا پہلا مورچہ

مکہ معظمہ ۳۰ اپریل۔ سعودی عرب اور مراکش نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی جارحیت کو کچلنے کے لئے پورے عالم اسلام کا اتحاد ضروری ہے اور تمام اسلامی اور عرب ممالک کا فرض ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف اردن کی مدد کریں اور اسے ہر قسم کی امداد دیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ اردن عربوں کے دفاع کا پہلا مورچہ ہے اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ اسے مضبوط بنائے اور شاہ حسین کو اس مصیبت کے وقت میں اکیلا نہ چھوڑے کیونکہ انہوں نے اسرائیل کے خلاف کامیاب دفاعی جنگیں لڑی ہیں۔ وہ اسلامی ملکوں کی لامحدود امداد کے مستحق ہیں۔

کل ریاض میں مراکش کے شاہ حسن اور سعودی عرب کے مذاکرات کے اختتام پر ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا ہے جس میں اسرائیل کے خلاف اردن کی مکمل حمایت کی گئی ہے۔ ان مذاکرات میں شاہ حسین نے بھی حصہ لیا تھا اور وہ اس مقصد کے لئے ایک دن کے لئے سعودی عرب گئے تھے۔

ایران اور پاکستان کی دوستی بڑھے گی

تہران ۳۰ اپریل۔ پاکستان کے مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات خواجہ شہاب الدین نے کہا ہے کہ صدر ایوب اور شہنشاہ ایران کی ولولہ انگیز قیادت میں پاکستان اور ایران کے صدیوں پرانے تعلقات مزید استوار ہوں گے وہ گزشتہ سنیچر پاک ایران دوستی انجمن کی طرف سے دی جانے والی استقبالیہ دعوت میں تقریر کر رہے تھے خواجہ صاحب ایران کا دس روزہ دورہ کر رہے ہیں۔

انٹرمیڈیٹ کا امتحان ۷ مئی کو شروع ہوگا

لاہور ۳۰ اپریل۔ ثانوی تعلیمی بورڈ لاہور کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ انٹرمیڈیٹ کا سالانہ امتحان منگل ۷ مئی ۱۹۶۸ء سے شروع ہوگا۔ امیدواروں کے رول نمبر بھیج دیئے گئے ہیں۔ جن امیدواروں نے فارم مکمل کر کے بھیجے تھے یا فارم میں اور کوئی کمی رہ گئی تھی انہیں داخلہ کے فارم واپس بھیج دیئے گئے ہیں تاکہ وہ مکمل کر کے دوبارہ بھیجیں۔ جن امیدواروں کو اب تک رول نمبر نہیں ملے ہیں وہ ڈپٹی کنٹرولر امتحانات سے رابطہ قائم کریں ترجمان نے مزید بتایا ہے کہ اس سال ساٹھ ہزار امیدوار انٹرمیڈیٹ کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان میں سے تقریباً اکیس ہزار امیدواروں کے فارم مکمل نہیں۔

ملکہ الزبتھ کی املاک کو قومیانے کا فیصلہ

لندن ۳۰ اپریل۔ کنزرویٹو پارٹی کے ایک گروہ نے ملکہ الزبتھ ادمان کے ولی عہد شہزادہ چارلس کی ذاتی املاک کو قومیانے کا مطالبہ کیا ہے ان املاک کی مالیت ۳ لاکھ ساٹھ ہزار پونڈ سالانہ ہے۔ اس گروہ نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ اس اقدام سے ملکہ کی آمدن میں جو کمی رہ جائے گی اسے سرکاری خزانہ سے پورا کیا جائے۔ گروہ کی نظر ڈیوک آف کارنوال کی جائداد پر ہے جس سے ایک لاکھ ساٹھ ہزار سالانہ آمدن ہوتی ہے تاہم بعض لوگ کارنوال کی جائداد مطمع نظر سمجھتے ہیں یہ جائداد شہزادہ چارلس کی ملکیت میں ہے اور اس سے دو لاکھ پونڈ سالانہ آمدن ہوتی ہے۔

جسمانی تربیت کے مظاہرے

لاہور ۳۰ اپریل۔ صوبائی گورنر مسٹر محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ جسمانی تربیت کے مظاہرے طلبا اور طالبات کو غیر صحت مند سرگرمیوں میں حصہ لینے سے بچانے میں نہایت اہم کردار ادا کر سکتے ہیں یہ بات انہوں نے کل لاہور سٹیڈیم میں بچوں کی جسمانی تربیت کے مظاہرہ کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہی۔ لاہور کے ہائی سکولوں کی اس شاندار ریلی میں ایک لاکھ بچوں نے شرکت کی گورنر نے کہا کہ اس قسم کے جسمانی تربیت کے مظاہروں سے بچوں کی صحت بہتر ہوتی ہے۔

فوجی بھرتی کا پروگرام بابت ماہ مئی ۱۹۶۸ء

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۳ مئی ۱۹۶۸ء	بروز جمعہ	ریسٹ ہاؤس جھنگ	جھنگ
۴ مئی	ہفتہ	ریلوے ریسٹ ہاؤس شورکوٹ روڈ	جھنگ
۷ مئی	منگل	ریسٹ ہاؤس میانوالی	میانوالی
۸ مئی	بدھ	ریسٹ ہاؤس کندیاں کالونی	میانوالی
۹ مئی	جمعرات	ریسٹ ہاؤس نواں جنڈالہ	میانوالی
۱۱ مئی	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس بھلوال	سرگودھا
۱۴ مئی	منگل	سکول۔ جمالی	سرگودھا
۱۸ مئی	ہفتہ	سکول پدھراڑ	سرگودھا
۲۱ مئی	منگل	ریسٹ ہاؤس اچھالی	سرگودھا
۲۲ مئی	بدھ	کینال ریسٹ ہاؤس سلطان پور	سرگودھا
۲۵ مئی	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس بھوشاب	سرگودھا
۲۸ مئی	منگل	ریسٹ ہاؤس حویلی خیل	میانوالی
۲۹ مئی	بدھ	کینال ریسٹ ہاؤس عیسیٰ خیل	میانوالی
۳۰ مئی	جمعرات	کینال ریسٹ ہاؤس اس پور بنگلہ	جھنگ

نوٹ: بھرتی صبح دس بجے ہوگی۔ اور بیوی کی بھی بھرتی ہوگی۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

PSALMS OF AHMAD

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اردو اشعار کا منظوم انگریزی ترجمہ

قیمت دس روپے صرف ۔ ملنے کا پتہ:۔

دفتر ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ

امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ کیوں رکھا جائے

اس لئے کہ

* حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی جاری کردہ تحریک ہے۔
* امام وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہم سب کا فرض ہے
* یہ ایک الہامی تحریک ہے
* امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی،

مزید تفصیلات کے لئے افسر امانت تحریک جدید سے رجوع فرمائیں۔

ضرورت خاتون سپرنٹنڈنٹ برائے ہوسٹل جامعہ نصرت ربوہ

ہوسٹل جامعہ نصرت ربوہ کے لئے ایک احمدی خاتون سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے جو کہ طالبات کی نگرانی اور تربیت کے کام کو احسن طریق پر سرانجام دے سکیں۔ نیز میس کی نگرانی اور آفس کا کام بھی کر سکیں۔ عمر ۳۰ اور چالیس برس کے درمیان ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت اور تجربہ دی جائے گی۔

مذکورہ آسامی کی امیدوار خواتین اپنی عمر تعلیمی قابلیت اور تجربہ اپنی درخواست میں تحریر کریں۔

درخواستیں پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ ۱۵ مئی ۱۹۶۸ء تک آفس جامعہ نصرت میں ارسال کریں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ہضمین

ہیضہ کی تریاق گولیاں

یہ گولیاں ہیضہ جیسے وبائی امراض کے لئے بہت کامیاب ہیں۔

بدہضمی کی جملہ امراض کیلئے مفید ہیں

حفظ ماتقدم کے طور پر اس کا استعمال ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے

آج ہی ایک شیشی خریدیئے۔ قیمت فی شیشی ۲ روپے

تیار کردہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

اللہ تعالیٰ نے نہایت عظیم الشان کام ہمارے سپرد کیا ہے

اس کام کی وسعت اور اہمیت مقتضی ہے کہ ہم اپنی پوری طاقت اور توجہ اس پر صرف کریں،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس عظیم الشان کام کی وسعت پر جو جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"ہمارا کام یعنی تبلیغ اسلام بہت وسیع ہے۔ انگلستان کا کام بھی ہمارے ذمہ ہے امریکہ کا کام بھی ہمارے ذمہ ہے فرانس کا کام بھی ہمارے ذمہ ہے۔ جرمنی کا کام بھی ہمارے ذمہ ہے۔ روس کا کام بھی ہمارے ذمہ ہے چین کا کام بھی ہمارے ذمہ ہے۔ غرض ساری دنیا کا کام ہمارے ذمہ ہے۔ پھر ان کا کام صرف اس دنیا سے تعلق رکھتا ہے۔ مگر ہمارا کام ہمیشہ کی زندگی سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ اس دنیا کی زندگی کو پرامن بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر ہم نہ صرف اس زندگی کو پرامن بنانا چاہتے ہیں بلکہ آئندہ زندگی کو پرامن بنانا بھی ہمارا کام ہے ان کا کام یہیں ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن ہمارا کام یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا بلکہ ابدالآباد تک چلتا ہے۔ ان کے کام کی حیثیت ایسی ہے جیسے کھیلنے والے شخص کے مقابلہ میں بچے کے کام کی ہو۔ اور ہمارے کام کی حیثیت بچے کے مقابلے میں کھیلنے والے شخص کے کام کی ہے۔ بچہ کا کام صرف اتنا ہوتا ہے کہ اس کی باتوں اور حرکات پر ماں باپ ایک آن کی آن خوش ہو کر ہنس لیں لیکن بڑے شخص کے کام پر کنبہ کی زندگی کا دارومدار ہوتا ہے۔ پس ان کے کام یہیں ختم ہو جاتے ہیں۔ مگر ہمارے کام آگے چلتے ہیں اب اگر ان میں سستی ہو جائے تو سمجھ لو کہ ہم کس قدر سرزنش کے قابل ہوں گے

اس کام کے لئے جو اتنا اہم ہے ہمیں بہت بڑی طاقت کی ضرورت ہے اور اگر اس کے لئے پوری طاقت صرف نہ کی جائے تو ممکن ہے کہ پہلی محنت بھی ضائع ہو جائے۔ اگر محنت کی رفتار یہ ہوگی جو ایک بہتے ہوئے پرنالے کے سامنے ایک تولہ مٹی کی ہوتی ہے تو خواہ کئی آدمی کام پر لگ جائیں وہ پرنالے کو بند نہ کر سکیں گے۔ اور ان کی محنت اکارت جائے گی۔

پس ہماری جماعت کا فرض ہے کہ کہ اس کا ہر ایک فرد پوری طاقت اور توجہ سے اس کام میں لگ جائے۔ مگر افسوس کہ ہماری جماعت میں کم لوگ ہیں جنہوں نے اپنے کام کی اہمیت کو سمجھا ہے اور پھر اور بھی کم ہیں جنہوں نے سمجھ کر اس کے مناسب حال طاقت خرچ کی ہے ہمارا کام تو اس قسم کا ہے کہ ہماری جماعت کے سب چھوٹے بڑے عالم۔ غیر عالم۔ امیر۔ غریب۔ بچے بوڑھے مرد عورتیں اس میں لگ جائیں دیکھو جس وقت مکان خطرے میں ہو تو یہی نہیں کہ بڑے ہی کام میں لگتے ہیں بلکہ بچے بوڑھے عورتیں سب کے سب کام میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ جب گھر میں آگ لگی ہو تو نہ بچے کے لئے آرام ہوتا ہے نہ عورت اور بوڑھے کے لئے بلکہ اس وقت گھر کا ہر ایک فرد کام میں تندہی سے مصروف ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں کامیابی کی امید ہوتی ہے۔ اس وقت دنیا میں آگ لگی ہے اور ہمارا فرض ہے کہ ہم اس آگ کو بجھائیں۔ اگرچہ ہماری جماعت تھوڑی ہے اور اگر وہ ساری بھی لگ جائے تو کام کے مقابلے میں اس کی کوشش تھوڑی ہی ہوگی مگر جس کا یہ کام ہے اس کا وعدہ ہے کہ جب ہم اپنی تمام طاقت لگا دیں گے تو وہ مدد کرے گا۔ اور خود اس کام کو درست کر دے گا۔" (الفضل ۱۳ فروری ۱۹۶۶ء)

ضروری اعلان

اپریل ۱۹۶۸ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ بلہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم ۱۰ مئی تک ضرور بھجوا دیں ورنہ دفتر ہذا مجبوراً بنڈلوں کی ترسیل روک دے گا۔ (مینیجر الفضل)

بھارت پاکستان سے تنازعہ کشمیر پر بات چیت کیلئے آمادہ ہو جائیگا

کوسیگن پاک بھارت تعلقات بہتر بنانے کے خواہش مند ہیں، اندرا گاندھی

نئی دہلی۔ یکم مئی۔ بھارت کے اخبار "آزاد ہند" کو نئی دہلی کے باخبر ذرائع نے بتایا کہ بھارت پاکستان سے کشمیر اور دوسرے تنازعات کے بارے میں بات چیت کرنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ اور وزیراعظم مسز گاندھی نے کابینہ کی داخلی اور خارجہ امور کی کمیٹیوں کو مذاکرات کے لئے ایجنڈا تیار کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ ان ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم کوسیگن نے بھارتی وزیراعظم سے کہا ہے کہ صدر ایوب سے ان کی جو بات چیت ہوئی ہے اس کے پیش نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ پاکستان کا رویہ مثبت ہے اور اب یہ بھارت کا کام ہے کہ وہ بھی جھگڑوں کو طے کرنے کے لئے پہل کرے اس کے ساتھ ہی یہ خبر بھی آئی ہے کہ پاکستان کے نامزد وزیر خارجہ میاں ارشد حسین بھارتی لیڈروں سے ملاقاتوں میں مصروف ہیں۔ کل بھارتی وزیراعظم نے ان کے اعزاز میں ڈنر دیا اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے بات چیت بھی کی ادھر کل راولپنڈی میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ میاں ارشد حسین نے دہلی میں اپنے قیام کی مدت میں چار دن کا اضافہ کر دیا ہے پہلے پروگرام کے مطابق وہ کل راولپنڈی میں اپنے عہدہ کا حلف اٹھانے والے تھے۔ اب وزیر خارجہ ۴ مئی کو دہلی سے لاہور روانہ ہوں گے اور ایک دن وہاں قیام کرنے کے بعد راولپنڈی پہنچیں گے۔

اخبار آزاد ہند کی اطلاع کے مطابق نئی دہلی کے باخبر ذرائع نے اس رائے کا اظہار کیا کہ روس اور پاکستان کے تعلقات سے پہلے کی بہ نسبت بہت بہتر ہو گئے ہیں اور روسی رہنما دل سے یہ چاہتے ہیں کہ برصغیر میں کشیدگی ختم ہو جائے اور بھارت پاکستان سے اپنے جھگڑے طے کر لے ان ذرائع نے کہا ہے کہ کوسیگن کافی عرصہ سے بھارتی رہنماؤں پر زور دے رہے تھے کہ وہ پاکستان سے تنازعات کے بارے میں اپنے موقف پر نظر ثانی کریں۔ اپنے دورہ پاکستان پر انہوں نے اس طرف خاص توجہ دی اور اندرا گاندھی کو بتایا کہ صدر ایوب کا رویہ مثبت ہے۔ اور وہ بات چیت کے ذریعہ پاک بھارت تنازعات طے کرنے کو تیار ہیں۔

شمال مغربی ایران میں ہولناک زلزلہ، ۳۵ افراد ہلاک سینکڑوں زخمی ہو گئے

زخمیوں کی امداد کے لئے فوجی ہیلی کوپٹر استعمال کئے جا رہے ہیں،

تہران یکم مئی۔ شمال مغربی ایران میں ہولناک زلزلہ آیا ہے جس کے باعث ۳۵ افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے ہیں، یہ زلزلہ مغربی پاکستان کے وقت کے مطابق رات کے دس بجے آیا۔ زلزلہ سے آذربائیجان کے علاقے کا قصبہ ماکو بری طرح تباہ ہو گیا ہے اور قصبے کے ہزاروں افراد کھلے میدان میں پڑے ہیں۔ رائٹر نے بتایا کہ جس علاقے میں زلزلہ آیا ہے وہ ترکی کی سرحد کے قریب ہے

اس علاقے میں امدادی کام شروع کر دیا گیا ہے اور ملبے سے دبی ہوئی لاشیں اور زخمیوں کو نکالا جا رہا ہے۔ اب تک ۳۵ لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ لیکن اس امر کا خدشہ ہے کہ مرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے حکومت ایران کی ہدایت کے مطابق فوج کے ہیلی کاپٹر حرکت میں آ گئے ہیں۔ اور زلزلہ زدگان کو امدادی اشیاء پہنچا رہے ہیں۔ ڈاکٹروں کی جماعتیں بھی موقع پر پہنچ گئی ہیں اور انہیں کھانے پینے کی اشیاء کپڑے اور کمبل وغیرہ مہیا کئے گئے ہیں۔

ایران کے اس علاقے میں ایک ایسے مقام پر واقع ہے جس کی زیر زمین سطح میں متعدد شگاف ہیں جس کی وجہ سے وہاں اکثر زلزلے آتے رہتے ہیں۔

درخواست دعا

میرے داماد ڈاکٹر عبدالسلام جو سعودی عرب میں ملازم تھے ۱۶/۴/۶۸ کو مدینہ منورہ میں وفات پا گئے ان کی وفات کی خبر بذریعہ تار موصول ہوئی تھی لیکن اب تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان کی وفات کیسے ہوئی۔ اور یہ کہ ان کے دو معصوم بچے اور میری بیٹی صادقہ عبدالسلام کی والدہ صاحبہ کہاں اور کس حال میں ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان پسماندگان کو خیریت سے واپس لائے اور مرحوم کو جنت نصیب کرے۔ ڈاکٹر عبدالسلام مرحوم ڈاکٹر محمد صاحب مرحوم آف لاہور کے فرزند تھے ابھی پانچ سال شادی کو ہوئے تھے۔

(ملک برکت علی۔ امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد)

رجسٹرڈ ڈاکر ایل ۵۲۵۲